السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی عورت حجاب پہنے ہوئے نہ ہو اور اسے نماز پڑھنی پڑ جائے یا اس کا پردہ شرعی تقاضوں کے مطابق نہ ہو مثلا اس کے بال کچھ ظاہر ہوں یا کسی سبب سے کچھ پنڈلیاں بھی عریاں ہو تو اس کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے تو یہ جاننا چاہیئے کہ پردہ کرنا عورت پر واجب ہے، بے پردہ رہنا یا اس میں غفلت کرنا قطعا جائز نہیں ہے۔ سو اگر نماز کا وقت ہو جائے اور کوئی مسلمان خاتون کامل حجاب سے نہ ہو یا ویسے بے پردہ ہو تو اس میں تفصیل ہے:

1۔ اگر اس کا پردہ نہ کرنا کسی مجبوری و اضطراری حالت کے سبب سے ہو، اور وہ نماز پڑھتی ہے تو اس سبب سے اس کی نماز صحیح ہو گی اور اس پر گناہ نہیں ہو گا، جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ... سورة البقرة ٢٨٦

"اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی ہمت سے زیادہ کا مکلف نہیں فرماتا ہے۔"

اور فرمایا:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... سورة التغابن ١٦

"اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جتنی تمہاری ہمت ہو۔"

2۔ اور اگر اس کا پردہ نہ کرنا یا کرنا اس کے اپنے اختیار سے ہو مثلا لوگوں کی دیکھا دیکھی یا رواج کے تحت وغیرہ اور وہ اپنا چہرہ اور ہاتھ ننگے رکھتی ہے تو اس کی نماز صحیح ہے۔ اور اگر اجنبی مرد بھی وہاں موجود ہوں تو نماز صحیح ہے مگر یہ عمل گناہ ہے۔ اور اگر وہ پنڈلیاں، بازو اور سر کے بال بھی ننگے رکھتی ہے تو اس حال میں اس کی نماز جائز نہیں ہے، اور اگر پڑھتی ہے تو باطل ہے اور بہت بڑی گناہ گار ہے، اور اس کی دو وجہ ہیں۔ ایک غیر محرموں کے سامنے بے پردہ ہونا اور دوسرے اسی حالت میں نماز پڑھنا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 228

محدث فتویٰ